السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے ضروری ہے کہ حج کے لیے کوئی خاص رنگ کے کپڑے پہنے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے حج کے لیے کوئی خاص لباس (یا خاص رنگ) نہیں ہے۔ اسے اپنی عادت کے کپڑے پہننے چاہئیں جو اس کے بدن کو ڈھانپ لیں اور خاص زینت نہ ہو اور نہ ہی مردوں کے ساتھ مشابہت ہو۔ احرام والی عورت کو بس یہی ہے کہ برقع، چہرے کے لیے خاص سلا ہوا نقاب اور ہاتھوں کے دستانے نہ پہنے۔ اس پر لازم ہے کہ اپنا چہرہ برقع اور نقاب کے بغیر ڈھانپے، اسی طرح ہاتھوں کو بھی دستانوں کے بغیر ڈھانپے۔ کیونکہ یہ قابل ستر ہیں، اس لیے انہیں ڈھانپنا چاہیے۔ عورت کو بحالت احرام چہرہ اور ہاتھ ڈھانپنے سے منع نہیں کیا گیا ہے، بلکہ برقع، نقاب اور دستانوں کے استعمال سے روکا گیا ہے۔ (سنن النسائی، کتاب المناسک الحج، باب النھی عن ان تنتقب المراۃ الحرام، حدیث: 2674 وسنن ابی داود، کتاب المناسک، باب ما یلبس المحرم، حدیث: 1827، 1826، 1825۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 394

محدث فتویٰ